CHATTHA GROUP

HAJJ & UMRAH SERVICES | AIR TICKETING | VISIT VISAS & TOURS

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً۔ (1)

ترجمہ: اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے جو بھی اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا۔

لبیک اللھم لبیک

راہنمائے حج و عمرہ

(قرآن و سنت کی روشنی میں راہنمائی اور دعائیں)

زیارت حرمین شریفین اور حج و عمرہ پر جانے والے خوش نصیبوں کیلئے معاون اور رفیق سفر کتاب

سعادتوں کا سفر چٹھہ گروپ کے ہمسفر

رابطہ کریں
(051) 2805373
UAN MOBILE: (03) 111-100-248
WWW.CHATTHAGROUP.NET
WWW.FACEBOOK.COM/CHATTHAGROUPTRAVELS

سفر حج و عمرہ پر جانے سے پہلے کی تیاری

حج و عمرہ پر جانے سے پہلے پاکستان میں زائر کو ان تمام امور کا انجام دینا بہت ضروری ہے جن کی وجہ سے وہ آرام دہ اور پر سکون عبادت کے بعد وطن واپس آ سکے۔

تربیت: آپ ایک عظیم اور عالی شان عبادت کیلئے جارہے ہیں اسلئے ضروری ہے کہ آپ کو حج و عمرہ کی مکمل تربیت اور معلومات حاصل ہوں تاکہ حجاز مقدس میں گزرنے والے ہر ایک لمحے سے بھرپور فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

جب بھی عمرہ یا حج کی سعادت کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے اپنے باطن کو پاک کرنے کے لئے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کرنا بہت ضروری ہے۔ اپنی عادت اور زندگی کے طور طریقے عین نیک نمازی اور تقویٰ اور پرہیز گاری والے لوگوں کی طرح بنانے کی کوشش کریں۔ جھوٹ، نفرت، غصہ اور دوسری ایسی عادات جن سے دوسرے لوگ ناراض ہوتے ہیں ان سے بچنے کی کوشش کرنی ہوگی تاکہ حرمین شریفین میں جاکر جہاں ساری دنیا کے مسلمان جمع ہوتے ہیں ہر رنگ و نسل کے مسلمان ان مبارک سفروں پر آتے ہیں ان سے مل کر ان کی دعائیں حاصل کر سکیں۔

طبی معائنہ: جانے سے پہلے اپنا طبی معائنہ ضروری کروالینا چاہئے تا کی کسی بھی پیچیدہ بیماری کی صورت میں اس کا علاج جانے سے پہلے ہو سکے۔ اگر بیماری کی نوعیت زیادہ سنجیدہ ہے تو ارادہ مکمل صحت یابی تک مؤخر کر دیں۔

گردن توڑ بخار و دیگر حفاظتی ٹیکے: حج کے سفر پر جانے والے حجاج کیلئے گردن توڑ بخار اور حفاظتی ٹیکے لگوانا اور پولیو کے قطرے پینا اور ان کا ہیلتھ کارڈ حاصل کر کے اپنے پاس رکھنا بہت ضروری ہے۔

ضروری سامان: احرام کے 2 چادریں، بیلٹ، ہوائی چپل، تولیہ، عام لباس کے ساتھ پہننے والا جوتا، روزمرہ کے پہننے والے 4 سوٹ، صفائی کا کپڑا، خواتین کیلئے بالوں کو باندھنے والے 2 رومال، ٹوپی، چھوٹا تالا، کنگھا، شیشہ، قینچی، ناخن تراش، جائے نماز، تسبیح، کاغذ قلم، نظر کی عینک 2 عدد، ٹشو پیپر، راہنمائے حج و عمرہ کی کتاب، سوئی دھاگہ، سیفٹی پن، گلے میں لٹکانے والا چھوٹا بیگ وغیرہ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّ حِیْم ط

عمرے کا مختصر طریقہ

عمرے کی فضیلت: اللہ رب کریم جَلَّ جَلَالُہٗ کی تمام تعریفوں اور آقا مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذات گرامی پر بے حد و حساب درود و سلام کے بعد واضع ہو کہ جب بھی کوئی نیک کام کیا جائے تو اخلاص کے ساتھ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اور اس کے پیارے محبوب کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی اتباع کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس سے عمل کو قبولیت کا شرف ضرور حاصل ہو گا۔

حدیث مبارکہ جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ "پے در پے حج اور عمرے کرو۔ پس یہ دونوں چیزیں فقیری اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہیں جس طرح بھٹی فاضل لوہے کو زنگ کو دور کر دیتی ہے"۔ (حوالہ سنن نسائی کتاب الحجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نے شک رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ "ایک عمرہ سے دوسرا عمرہ درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حج مبرور کا ثواب تو جنت کے سوا کچھ نہیں ہے"۔ (حوالہ البخاری کتاب الحجہ)

رمضان المبارک میں عمرہ کا ثواب اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ حضرت ام معقلؓ سے روائت ہے کہ آقا کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ " فَاعْتَمِرِیْ فِیْ رَمَضَانَ فَاِنَّھَا کَحَجَّۃٍ "

اب رمضان میں عمرہ کرلینا، کیونکہ رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے۔

(سنن ابی داؤد)

عمرہ کی تیاری اور معلومات

ضروری کام: حجامت، غیر ضروری بالوں کی صفائی اور ناخن کاٹنا احرام باندھنے کی نیت اور غسل اور وضوسے پہلے نہ بھولیں۔

عمرے کا لباس: مرد کا احرام: مردوں کیلئے صرف دو اَن سلی چادریں (جن کے نیچے کوئی بنیان، انڈر ویئر جراب یا پاجامانہیں ہو گا) ہیں۔

مستورات کا احرام: عورتیں بھی احرام سے پہلے غسل کریں۔ (اگر وہ حیض و نفاس کے حالت میں ہوں پھر بھی غسل کرلیں (صحیح مسلم)

خواتین کا احرام موسم کے لحاظ سے ان کا روز مرہ کا لباس ہے۔ سر کو ڈھاپنے کیلئے ایک رومال یا سکارف۔ عورتیں اپنے عام لباس میں احرام کی نیت کریں گی۔ البتہ وہ دستانے نہ پہنیں، اور نہ ہی چہرے پر نقاب ڈالیں۔ جب کہ زیب و زینت سے بچتے ہوئے خوبصورت رنگین کپڑے اور زیور پہننے کی اجازت نہیں (سنن ابی داؤد)

بچوں کا احرام: حدیث شریف میں آتا ہے کہ نابالغ بچے بھی حج و عمرہ ادا کرسکتے

ہیں۔ جن کا ثواب ان کے والدین کو ملے گا۔ (صحیح مسلم)
وضاحت: بچے کی طرف سے احرام کی خلاف ورزی یا کوئی بھی دوسری غلطی پر کوئی دم واجب نہیں۔ (سنن ابی داؤد)
بچپن میں حج و عمرہ ادا کرنے والوں پر بلوغت کے بعد اگر استطاعت ہو تو دوبارہ حج و عمرہ کرنا چاہئیے۔ کیونکہ کم سنی میں فرضیت ساقط نہیں ہوتی۔ (طبرانی)
اپنا طواف و سعی کرتے ہوئے بچے کو اٹھا کر ساتھ ہی کرنے سے دونوں کی ادائیگی ہو گی۔ مقام ابراہیم پر نفل پڑھانے چاہیں اور آپ زم زم بھی پلانا چاہئے۔
حج کے صورت میں بچے کے ولی کو رمی کرنی ہو گی۔ اور قربانی بھی ہر بچے کی الگ ہو گی۔
میقات: حرم کعبہ کے چاروں طرف حدود کو میقات کہتے ہیں جہاں سے غیر مسلموں کا داخلہ منع ہے۔ حج و عمرہ پر جانے والے حاجی صاحبان کا میقات سے احرام کی حالت میں گزرنا ضروری ہے۔ میقات سے باہر رہائش پذیر لوگوں کو جب بھی عمرہ اور حج کی ادئیگی کیلئے حرمین شریفین جانا ہو تو مندرجہ ذیل میقات سے گزرنا ہو گا:
1۔ یَلَمْلَمْ: یہ پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش اور ان سے ملحقہ علاقوں سے حجاج اکرام کیلئے میقات ہے۔ یہ مکہ مکرمہ سے جنوب کی طرف تقریباً ۵۴ کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ نیز یمن والوں کیلئے بھی یہی میقات ہے۔
۲۔ ذُوالْحُلَیْفَہ: یہ مدینہ منورہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں سے آنے والے حجاج اکرام کیلئے میقات ہے۔ اس کا نام بیئر علیؓ یا ابیارِ علیؓ بھی ہے یہ مکہ مکرمہ سے شمال کی طرف تقریباً ۴۰۰ کلو میٹر کے فاصلے پر مدینہ منور سے نکلتے ہیں

شاہراہ مکہ پر واقع ہے۔

۳۔ جُحْفَۃ: یہ شام اور مصر وغیرہ سے آنے والے حجاج اکرام کیلئے میقات ہے۔ یہ مکہ مکرمہ سے شمال مغرب کی طرف تقریباً ۱۸۷ کلو میٹر کے فاصلے پر راغب جگہ کے قریب واقع ہے۔ افریقہ اور اہل مصر و شام راغب کے مقام سے اپنے احرام باندھتے ہیں۔

۴۔ ذات عِرق: اہل عراق اور قرب وجوار سے آنے والے حجاج اکرام یہاں سے احرام باندھتے ہیں۔ یہ مکہ مکرمہ سے تقریباً ۹۴ کلو میٹر دور ہے۔

۵۔ قَرْن الْمَنَزِلْ: یہ مکہ مکرمہ سے تقریباً ۹۴ کلو میٹر دور مشرق میں طائف کے قریب واقع ہے۔ خلیجی ممالک کے خشکی کے راستے آنے والے حجاج اکرام یہاں سے احرام باندھتے ہیں۔ اہل نجد بھی یہاں سے ہی احرام باندھتے ہیں۔

وضاحت: اہل مکہ حج کیلئے احرام اپنے گھر سے باندھیں گے جب کہ عمرہ کی ادائیگی کیلئے انہیں حرم کی حدود سے باہر (تنعیم یا جعرانہ) کسی بھی جگہ سے احرام باندھنا ہو گا۔ ہوائی سفر کیلئے احرام ائیر پورٹ سے ہی باندھ لینا چاہئے مگر تلبیہ اس وقت شروع کرے جب جہاز میں میقات کے گزرنے کا اعلان ہو۔

عمرہ ایک نظر میں

ا۔ احرام باندھنا: (یہ عمرہ کی لازمی شرط ہے)

2۔ نیت کرنا: (حجر اسود کے سامنے کھڑے ہو کر طواف کی نیت کرنا)

3۔ طواف کعبۃ اللہ: (خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا)

4۔ مقام ملتزم پر دعا کرنا: خانہ کعبہ کی چوکھٹ اور حجرا سود والے کونے کے درمیان 5-6 فٹ کی جگہ ہے اسے ملتزم کہتے ہیں۔ یہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

5۔ مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز واجب الطواف ادا کرنا: (اگر رش ہو تو بیت اللہ میں جہاں جگہ ملے ادا کر لیں)

6۔ آب زم زم پینا: (حرم پاک میں آب زم زم کے کولر رکھے ہوئے ہیں ان میں سے زم زم نوش کریں)

7۔ سعی صفا و مروہ: (صفا و مروہ دو پہاڑیوں کے درمیان سات پھیرے لگانا)

8۔ حلق: (سر منڈانا) یا پھر قصر: پورے سر کے بال ایک انگلی کے پور برابر کٹوا دیں۔ حلق قصر سے افضل ہے البتہ عورت کیلئے سر منڈانا حرام ہے وہ سر کے بال بقدر ایک پور کے کٹوا دے۔

ارکانِ عمرہ

عمرہ کے کل تین ارکان ہیں۔

۱۔ احرام باندھنا:۔ اس سے مراد (2) دو اَن سِلی چادریں ہیں جن کو پہن کر آدمی عمرہ کی عبادت میں داخل ہونے کی نیت کرتا ہے۔

۲۔ طواف کرنا: احرام کی حالت میں بیت اللہ شریف کے گرد سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔

۳۔ سعی کرنا: احرام کی حالت میں صفا اور مروہ (دو پہاڑ) کے درمیان سات چکر لگانے کو کہتے ہیں۔

خواتین

عمرہ کے دو واجب ہیں:

ا۔ میقات سے احرام باندھنا۔

۲۔ حلق کروانا۔ (پورے سر کی بال استرے سے منڈوانا (حلق) یا پورے سر کے بات کٹوانا (تقصیر) کہلاتا ہے۔)

نوٹ: جس شخص نے کوئی رکن چھوڑ دیا، تو اس کو ادا کئے بغیر عمرہ یا حج مکمل نہیں ہو گا اور جس نے کوئی واجب چھوڑ دیا تو اس پر کفارے کے طور پر ایک دم ہے (یعنی حرم کے حدود میں جانور ذبح کر کے وہاں کے فقراء و مساکین کو کھلانا ہے)۔ اور جس سے کوئی سنت چھوٹ گئی تو عمرہ تو ادا ہو جائے گا مگر عبادت کی ثواب میں کمی ہو گی۔

دم کب واجب ہوتا ہے

عمرہ کے واجب ارکان میں سے کوئی رکن چھوڑنے یا نا مکمل ادا کرنے پر دم واجب ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل غلطیوں پر دم واجب ہوتا ہے۔ دم ادا کرنے سے غلطی ٹھیک ہو جاتی ہے:۔

1۔ میقات سے بغیر احرام آگے گزر جانا (یعنی جدہ اور مکہ معظمہ میں داخل ہونا)

۲۔ طواف عمرہ وضو کے بغیر کرنا۔ ۳۔ عمرہ کے دوران سعی کو چھوڑ دینا۔

۴۔ حلق یا قصر چھوڑ دینا (حلق عمرہ کی تکمیل کے بعد مرد اپنے سر کی ٹنڈ اور خواتین اپنے بال دو انچ کٹواتے ہیں)۔

سفر کے دوران ہر حالت کی تبدیلی پر مثلاً جہاز پر یا کسی بھی سواری پر سوار ہوتے اوراترتے وقت۔ تھوڑے تھوڑے وقفے سے اور ہر نماز کے بعد بلند آواز سے تلبیہ کا ورد جاری رکھیں۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ تلبیہ نہیں پڑھتے۔ یاد رہے کہ ہر بار تین بار

تلبیہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ دورد شریف بھی پڑھیں۔

حاجی جب مکہ معظمہ کے شہر میں داخل ہوں تو مکہ معظمہ میں داخلے کی یہ دعا پڑھیں۔

حاجی جب مکہ معظمہ کے شہر میں پہنچ کر ممکن ہو تو باب الفتح یا کسی بھی دروازے سے مسجد الحرام میں داخل ہوں تو مکہ معظمہ میں داخلے کی یہ دعا پڑھیں۔

احرام کی حالت میں پابندیاں

عمرہ کی نیت اور تلبیہ پڑھنے کے بعد آپ احرام میں داخل ہو گئے ہیں اب جب تک عمرہ مکمل نہیں ہو جاتا احرام نہیں کھول سکتے۔ اگر کسی شرعی مجبوری کی وجہ سے احرام کی چادریں ناپاک ہو گئی ہوں یا کوئی اور وجہ ہو تو احرام کی چاردریں تبدیل کر سکتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ کوئی شدید عذر پیش آ جائے کہ عمرہ کرنا ممکن نہ رہے، تو ایک قربانی کر کے احرام کھول سکتے ہیں۔ لیکن عمرہ کی قضا کرنی ہو گی۔

احرام کے دوران مندرجہ ذیل پابندیاں کرنا ہوں گی۔

۱۔ شکار کرنا، شکار کی طرف اشارہ کرنا یا شکاری کی مدد کرنا۔

۲۔ مرد کو ایسا جوتا پہننا جس سے پاؤں کی درمیانی اُبھری ہوئی ہڈی ڈھک جائے۔

۳۔ جسم سے کسی بھی حصہ کے بال توڑنا صاف کرنا، اکھاڑنا یا شیو کرنا۔

۴۔ جوں مارنا ۵۔ ناخن تراشنا ۶۔ کوئی بھی خوشبو لگانا۔ نوٹ:۔ سفر کے دوران ہوائی جہاز میں خوشبو دار ٹشو پیپر دیا جاتا ہے۔ اس کا استعمال جائز نہیں۔

۷۔ خوشبو دار مشروب پینا ۸۔ خوشبو والا صابن استعمال کرنا

۹۔ خوشبو والی جگہ پر ہاتھ لگانا۔ ۱۰۔ جسم سے میل کچیل اتارنا

۱۱۔ مرد کا سر اور چہرے کا ڈھانپنا ۱۲۔ خواتین کا چہرہ ڈھانپنا

۱۳۔ مرد کو سلا ہوا کپڑا پہننا ۱۴۔ خواتیں کا سر کو کھولنا (وضو کا مسح کر سکتی ہے)

۱۵۔ خواتین اونچی آواز میں تلبیہ پڑھنا۔ ۱۶۔ لڑائی جھگڑا کرنا۔

۱۷۔ کسی کو قتل کرنا۔ ۱۸۔ بوسہ لینا ۱۹۔ شہوت والی باتیں کرنا۔ ۲۰۔ فحش کلامی کرنا ۲۱۔ ازدواجی تعلقات قائم کرنا۔ ۲۲۔ حرم کی حدود یں لگے درختوں سے پتے یا ٹہنی توڑنا۔ ۲۳۔ لڑائی جھگڑا کرنا۔ ۲۴۔ ہر قسم کا گناہ کرنا۔

احرام کی حالت میں یہ کام کر سکتے ہیں۔

۱۔ احرام کی چادریں اگر ناپاک ہو جائیں تو دوسری چادر تبدیل کر کے باندھ لینا۔

۲۔ وضو، غسل اور مسواک کرنا۔ ۳۔ سایہ کے نیچے بیٹھنا ۴۔ سر کے اوپر چھتری لینا

۵۔ سر کھجانا جس سے بال نہ ٹوٹیں۔ ۶۔ انجکشن لگوانا اور آنکھ یا کان میں دوا ڈالنا

۷۔ درد کرنے والا دانت نکلوانا ۸۔ بغیر خوشبو کا صابن استعمال کرنا

۹۔ سرمہ لگانا۔ یا۔ آنکھ میں دوا ڈالنا ۱۰۔ انگوٹھی پہننا ۱۱۔ ہاتھ والی گھڑی باندھنا۔

۱۲۔ عینک یا دھوپ والا چشمہ لگانا۔ اِ۱۳۔ گلے یا کندھے پر بیگ لٹکانا۔

۱۴۔ میلے کپڑے دھونا۔ ۱۵ کھانا پکانا ۱۶۔ پالتو جانور ذبح کرنا۔

۱۷۔ تشو یا رومال سے ناک کو صاف کرنا۔۱۸۔ موذی جانور مثلاً۔ سانپ، بچھو، کوا، اور خونخوار جانور کو مارنا۔۱۹۔ احرام کی چادریں بدلنا۔

نوٹ: جب بھی ایسا کوئی کام ہو جائے جس پر دم، صدقہ، کفارہ، بدنہ اور جرمانہ دینا ہو تو وہ صرف اور صرف حرم حدود حرم کے اندر ہی کی جا سکتی ہے اور جلد از جلد ادا کرنا افضل ہے۔ اور موت سے پہلے پہلے ادا کر دینا چاہئیے۔

کفارہ: یعنی صدقہ، دم اور بدنہ وغیرہ جب بھی واجب ہو جائے

صدقہ کی مقدار پونے دو کلو جو یا گندم یا اس کے برابر رقم حدود حرم میں خیرات کرنا۔

دم: دم سے مراد بھیڑ، بکری یا گائے اور اونٹ کا ساتواں حصہ لازماً حدود حرم میں ذبح کر کے صدقہ کرنا۔ خود یا غنی شخص بالکل نہ کھائے۔ حدود حرم سے باہر چلا گیا دم یا صدقہ نہ دیا تو دوبارہ وہیں جا کر ادا کرنا پڑے گا۔

احرام کی حالت میں مرد و عورت دونوں کیلئے ناجائز امور

حج و عمرہ کے احرام باندھنے کے بعد مرد و عورت دونوں پر مندرجہ ذیل امور ناجائز ہیں۔

۱۔ میاں بیوی کی ہمبستری یا جماع کے متعلق آپس میں چھیڑ خانی کرنا۔

۲۔ لڑائی جھگڑا کرنا ۳۔ گناہ و نافرمانی کے کام ۴۔ خوشبو لگانا

۵۔ نکاح کرنا، یا کرانا، یا پیغام بھجوانا ۶۔ خشکی پر شکار کرنا۔ شکاری کی مدد کرنا۔

۷۔ شکار کیا ہوا جانور ذبح کرنا ۸۔ ناخن یا بال کاٹنا

عمرہ کرنے کا طریقہ

عمرہ کرنے کی ترتیب اس طرح سے ہے۔

عمرہ کے دو فرض ہیں۔ (۱) میقات سے عمرہ کا احرام باندھنا مع نیت و تلبیہ پڑھنا (۲) مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کرنا۔

عمرہ کے دو واجب ہی (3)۔ صفا، مروہ کے درمیان سعی کرنا۔

(4)۔ حلق یا قصر یعنی سعی سے فارغ ہو کر سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا۔

(۱) احرام باندھ لیں: عمرے پر روانگی سے پہلے اپنے غیر ضروری بال اور ناخن صاف کر لیں۔ ہوائی جہاز پر سوار ہونے سے پہلے اگر فلائٹ جدہ کی ہو تو احرام باندھ لیں۔ اور اگر مدینہ سے مکہ بائی روڈ جانا ہو تو ذوالحلیفہ (مدینہ منورہ) مسجد شجرہ (بئیر علی) کی میقات سے احرام باندھیں۔ احرام باندھنے سے پہلے تمام کپڑے جسم سے اتار دیں اور جس طرح غسل جنابت کرتے ہیں غسل کر لیں۔ غسل کے بعد سلے ہوئے کپڑے نہ پہنیں بلکہ احرام باندھ لیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ عمرہ یا حج کیلئے پہلے غسل کیا جائے (جامع الترمذی) مرد اپنے دونوں کندھے ڈھانپ کر رکھیں اور عورتیں چہرہ اور پیشانی کھلی رکھیں۔

مرد حضرات اپنے پاؤں میں ہوائی چپل یا ایسا جوتا پہن لیں جس سے پاؤں کی درمیانی ابھری ہوئی ہڈی ننگی رہے۔ اگر احرام کی حالت میں ابھری ہوئی ہڈی ڈھانپ دی گئی تو ایک قربانی کے برابر دم دینا ہو گا۔ خواتین کیلئے جوتے کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

(۲) احرام باندھنے کے بعد دو رکعت نفل احرام کی نیت سے ادا فرمائیں۔ خواتین مخصوص ایام کی حالت میں نفل ادا نہ کریں گی بلکہ دل میں ارادہ اور زبان سے نیت کریں اور باقی تمام ارکان ادا کریں گی۔ مرد نفل پڑھنے سے پہلے اپنا سر احرام والی چادر کی پلو سے ڈھانپ لیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر ننگا کر لیں۔ اپنا عمرہ مکمل ہونے تک تمام عبادات بھی ننگے سر ہی ادا ہوں گی۔ خواتین اپنے سر پر سکارف یا رومال ایسے باندھیں کہ ان کے سر کے بال بالکل نظر نہ آنے پائیں۔ پیشانی اور چہرہ ڈھانپنے پر دم واجب ہو جائے گا۔

یاد رکھنے والی بات یہ ہے کہ فضیلت کے اعتبار سے جب بھی مسجد نبوی شریف یا خانہ کعبہ شریف میں نماز ادا فرمائیں تو پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ ہو سکے تو باقی احباب کو بھی آگاہ فرمائیں۔

عمرہ کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُوْالْعُمْرَةَ ط فَیَسِّرْہَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ ط وَاَعِنِیْ عَلَیْهَا وَ بَارِکْ لِیْ فِیْهَا نَوَیْتُ الْعُمْرَةَوَ اَحْرَمْتُ بِهَا لِلّٰهِ تَعَالٰی ۔

ترجمہ: اے اللہ میں عمرہ کرنے کا ارادہ کرتا۔ کرتی ہوں۔ میرے لئے اسے آسان اور میری طرف سے قبول فرما۔ اور اس کے ادا کرنے میں مدد فرما اور اسے میرے لئے بابرکت فرما۔ میں نے عمرہ کی نیت کی اللہ تعالیٰ کے لئے اور احرام

باندھا۔

حج عمرہ کرنے والا نیت کرنے کے بعد میقات سے ہی تلبیہ پڑھنا شروع کر دے۔ کم از کم ۳ بار بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں اور عورتیں آہستہ آواز میں لبیک پکاریں۔

لَبَّیْکَ O اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ O لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ O اَنَّ الْحَمْدَ وَالنِّمَۃَ لَکَ وَا لْمُلْکَ O لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ O

ترجمہ: میں حاضر ہوں۔ اے اللہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں۔ بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ملک بھی۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

وضاحت: اگر عمرہ کرنے والا کسی کی طرف سے عمرہ کر رہا ہے تو نیت کرتے وقت یہ الفاظ کہے۔

یا یوں پڑھے۔ (اَللّٰھُم لَبَّیْکَ عُمْرَۃَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ ط)

ترجمہ: الٰہیٰ میں تیری بارگاہ میں فلان (اس کا نام لے) جو فلاں کا بیٹا ہے، کی طرف سے عمرہ کی ادائیگی کیلئے حاضر ہوں۔

احتیاط: اگر کسی کو احرام باندھتے وقت کسی قانونی پکڑ دھکڑ یا کسی بیماری کی رکاوٹ کا یا دشواری ہو جس کی وجہ سے حرم تک پہنچنا مشکل ہو تو اسے چاہئے کہ اپنی نیت کے ساتھ یہ الفاظ بھی کہے۔

(اَللّٰھُمَّ مُحَلِّیْ لَبَّیْکَ عُمْرَۃَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانِO

بیت اللہ شریف پر پہلی نگاہ

مسجد الحرام میں حالت وضو میں داخل ہونا چاہیئے، جب کعبہ شریف پر نگاہ پڑے تو تین مرتبہ کہے۔

اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ

اور درود شریف پڑھنے کے بعد بیت اللہ شریف پر جب پہلی نگاہ پڑے اس وقت جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔

تلبیہ کہاں تک پڑھنی چاہیئے۔

جب حج یا عمرہ کرنے والا نیت کرنے کے بعد کعبہ شریف پہنچ جائے تو حجرہ اسود کے سامنے پہنچ کر طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔ اور اضطباع کر لیجئے یعنی احرام کی چادر اپنی داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں۔

مسئلہ: اگر کوئی زائر احرام کی حالت میں انتقال کر جائے تو اسے نہ تو خوشبو لگائی جائے اور نہ سر ڈھانپا جائے اسے احرام کی حالت میں ہی دفن کر دینا چاہیئے۔ روز قیامت انشاء اللہ تعالیٰ وہ تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

(۲) طواف: عمرہ کا دوسرا رکن

مسجد حرام میں داخل ہونے سے پہلے وضو کر لیں۔ اگر کسی نماز کا وقت ہے تو پہلے نماز کی ادائیگی کر لیں۔ بصورت دیگر اپنے طواف سے عمرہ کا آغاز کر دیں۔ اس طواف کو طواف قدوم، طوافِ ورود، طوافِ تحیہ بھی کہتے ہیں۔

مسئلہ: مسجد حرام میں نمازوں کے ممنوعہ اوقات عام مساجد کی طرح نہیں ہیں۔ بلکہ

اوقات ممنوعہ اور مکروہہ میں بھی طواف اور طواف کی دو رکعتیں یا دیگر نوافل ادا کرنا جائز ہیں۔

طواف قدوم کا طریقہ: مرد طواف شروع کرنے سے پہلے اپنے احرام کی چادر دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں۔ اس طرح دائیاں کندھا ننگا ہو جائے گا۔ اس کو اضطباع کہتے ہیں۔ اور یہ صرف طواف قدوم میں ہی مسنون عمل ہے۔ حجرے اسود پر پہنچ کر اس طواف کو شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔ اور حجرے اسود پر جا کر اسے بوسہ دیں، چومیں، ہاتھ لگائیں یا ہاتھ سے اشارہ کریں (ان میں سے جو بھی صورت ممکن ہو سکے) یا حجرے اسود کے مقابل اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کا دائیاں کندھا حجرِ اسود کے بائیں کنارے کی سیدھ پر ہو اور حجرِ اسود کی لائن آپ کے دائیں طرف رہے۔ مسجد حرام مین سبز ٹیوب لائٹ سے طواف شروع کرنے کی جگہ کو ظاہر کیا گیا ہے۔ پھر عمرہ کیلئے طواف کے سات چکروں کی نیت اور ابتداء کریں۔ نیت کرنے کے بعد ذرا دائیں طرف ہٹ کر حجرِ اسود کے بالکل سامنے کھڑے ہو کر آگے بڑھ کر ادب سے حجرِ اسود کو بوسہ دیجئے ورنہ استلام کیجئے (یعنی دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر حجرِ اسود کی طرف اشارہ کر کے پھر ہاتھ کی ہتھیلیوں کو چوم لینا) جو بھی صورت میسر آئے۔ عام طور پر رش کی وجہ سے بوسہ دینا آسان نہیں ہوتا تو بہتر یہ ہے کہ اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور یہ دعا بِسْمِ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ ۔

(ترجمہ: اللہ جَلّ جَلالہٗ کے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ جَلّ جَلالہٗ کیلئے ہیں اور اللہ جَلّ جَلالہٗ بہت بڑا ہے اور اللہ جَلّ جَلالہٗ کے **رسول** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم **پر دُرُود و سلام** ہوں۔)

یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں۔ (بِسْمِ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرْ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ) ۔ (میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں)۔

یہ استقبال حجر اسود ہے۔ پڑھ کر ہاتھ گرا دیں اور آگے بڑھ جائیں۔ حجر اسود کو ادب و احترام سے بوسہ دیں اور سیدھے کھڑے ہو کر دائیں جانب گھوم کر طواف کا پہلا چکر شروع کریں۔

طواف سے متعلق اہم امور

* پورے طواف کے سات چکر ہیں اور ہر ایک چکر حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر مکمل ہوتا ہے۔

* طواف کے دوران خانہ کعبہ کو نہ دیکھیں بلکہ نیچی نگاہ سے طواف مکمل کریں۔

* طواف کے دوران رکن یمانی سے گزرتے ہوئے اگر آسانی ہو تو صرف اس کو چھونا سنت ہے۔ بعض لوگ اشارہ کر کے ہاتھوں کو چومتے ہیں۔ یہ عمل صرف حجر اسود کے لئے ہے۔

* طواف کے پہلے تین چکروں میں کندھوں سمیت بازوؤں کو ہلاتے ہوئے پہلوانوں کی طرح پاؤں کے پنجوں کے بل چھوٹے چھوٹے قدموں سے آہستہ آہستہ دوڑنا۔ اس مخصوص عمل کو رمل کہتے ہیں جو صرف مرد کرتے ہیں جبکہ عورتیں رمل نہیں کریں گی۔

طواف میں ذکر و دعائیں

حدیث شریف میں آیا ہے کہ بیت اللہ کا طواف اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کرنے کیلئے ہے۔ (سنن ابی داوٗد)۔۔

طواف کے دوران طواف تیسرا کلمہ پڑھیں اور خوب دعائیں مانگیں۔

طواف کے درمیان جو چاہیں ذکر و دعا کرتا رہیں طواف کرتے ہوئے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرَ پڑھنے کی فضیلت وارد ہوئی ہے اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾(پ۲،البقرۃ:۲۰۱)

ترجمہ: اے ربّ ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

اِسی انداز میں ساتوں چکر پورے کیجئے۔ ساتویں چکر کے بعد حجرِ اَسوَد پر پہنچ کر آپ کے سات پھیرے مکمل ہو گئے مگر پھر آٹھویں بار حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا :بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ -پڑھ کر اِستِلام کیجئے اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب بھی طواف کریں اُس میں پھیرے سات ہوتے ہیں اور اِستِلام آٹھ ہوتے ہیں۔

مَقامِ ابراہیم ا

اب آپ اپنا سیدھا کندھا ڈھانپ لیجئے اور مَقامِ اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر آکر یہ آیتِ مقدَّسہ پڑھیے۔

وَ اتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰہٖمَ مُصَلًّیؕ (پ۱، البقرۃ:۱۲۵)

ترجَمۂ: اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ۔

نمازِ طواف

اب مقامِ ابراہیم کے قریب جگہ ملے تو بہتر ورنہ مسجدِ حرام میں جہاں بھی جگہ ملے اگر وَقتِ مکروہ نہ ہو تو دو رَکعَت نمازِ طواف ادا کیجئے، پہلی رَکعَت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ ہُوَ اللّٰہُ شریف پڑھئے، یہ نَماز واجِب ہے اور کوئی مجبوری نہ ہو تو طواف کے بعد فوراً پڑھنا سُنَّت ہے۔ اکثر لوگ کندھا کُھلا رکھ کر نَماز پڑھتے ہیں یہ مکروہِ تحریمی ہے، ایسی نَماز کا دوبارہ لوٹانا واجِب ہے۔ اِضطِباع یعنی کندھا کُھلا رکھنا صِرف اُس طواف کے ساتوں پَھیروں میں ہے جس کے بعد سَعی ہوتی ہے۔ اگر وَقتِ مکروہ داخل ہوگیا ہو تو بعد میں پڑھ لیجئے اور یاد رکھیے اس نَماز کا پڑھنا لازِمی ہے۔ دوگانہ سے فارغ ہو کر حرم پاک میں رکھے ہوئے کولروں سے آب زم زم خوب پیٹ بھر کر پیجئے۔ آب زم زم کھڑے ہو کر پینا سنت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہے۔ آب زم زم پینے کے بعد سعی کیلئے تشریف لے جائیں۔

آب زمزم پینے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًاوَّ عَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَ آءٍ ۔

ترجمہ: اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ ! میں تجھ سے علم نافع اور کشادہ رزق اور عمل مقبول اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

آب زمزم پینے کے بعد پھر حجر اسود کا نواں استلام کریں اور پھر صفا اور مروہ کی سعی کے لئے روانہ ہو جائیں۔ سعی صفا سے شروع ہوتی ہے جب صفا کے قریب پہنچ جائیں تو عمرہ کی سعی کی نیت کریں۔

سَعی کی نیّت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِّوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ط

اے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ ! میں تیری رضا اور خوشنودی کی خاطر **صفا اور مروہ** کے درمیان سعی کے **سات چکر کرنے** کی نیت کر رہاہوں /رہی ہوں تو اسے میرے لئے آسان فرمادے اور میری طرف سے اسے قبول فرما۔

سعی کیلئے صفا پر اتنا چڑھے کہ کعبہ شریف نظر آنے لگے، اس کے بعد کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے اللہ رب کریم کی بڑائی بیان کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اس کے بعد درود شریف پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے۔ پھر صفا سے اترے اور مروہ کی طرف یہ دعا پڑھ پڑھتے ہوئے چلیں۔

صَفا / مَروہ سے اُترنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ بِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ! تو مجھے اپنے پیارے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سنت کا تابع بنادے اور مجھے ان کے دین پر موت نصیب فرما اور مجھے پناہ دے فتنوں کی گمراہیوں سے اپنی رحمت کے ساتھ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

یہاں تک کہ ہرے رنگ کا ستوں چھ ہاتھ کے فاصلے پر رہ جائے تو دونوں ستونوں کے درمیان دوڑتا ہوا گزر جائے (عورتیں عام چلنے کے انداز میں ہی چلیں)

حلق یا تقصیر: اب مرد **حلق** کرائیں یعنی سَر منڈوا دیں یا **تقصیر** کریں یعنی بال کتروائیں۔

تقصیر کی تعریف: **تقصیر** یعنی کم از کم چوتھائی (1/4) سَر کے بال اُنگلی کے پَورے برابر کٹوانا۔

خواتین کی تقصیر

جاننا چاہئے کہ خواتین کو سَر منڈانا حرام ہے وہ صِرف تقصیر کروائیں۔ اِس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی چُٹیا کے سرے کو اُنگلی کے ایک پَورے سے کچھ زِیادہ کاٹ لیں، لیکن یہ اِحتِیاط لازِمی ہے کہ کم از کم چوتھائی (1/4) سَر کے بال ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ مبارک ہو اب آپ کا عمرہ شریف مکمل ہو گیا۔ اب غسل کر کے سلے ہوئے کپڑے پہن لیں۔

حجّ کی فضیلت

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (پ۲البقرۃ۱۹۶)

ترجمہ: اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔

حضور نبی کریم، سرورِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ ہے ’’جس نے حج کیا اور رَفَث (یعنی فُحش کلام) نہ کیا اور فِسق نہ کیا تو گناہ سے ایسا پاک ہو کر لوٹا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔‘‘۔ اور حدیث مبارکہ میں ہے ’’حاجی اپنے گھر والوں میں سے چار سو کی شفاعت کرے گا اور گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔"

حجّ کی قسمیں

حج کی تین قسمیں ہیں: (۱) قِران (۲) تَمَتُّع (۳) اِفراد

حج کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیَ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَامِنِّی ط نَوَیْتُ الْعُمْرَةَوَالْحَجَّ وَ اَحْرَمْتُ بِهِمَامُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی ط

ترجمہ: اے اللہ عَزَّ وَجَلَّ ! میں عمرہ اور حج دونوں کا ارادہ کرتا ہوں تو انہیں میرے لئے آسان کر دے اور انہیں میری طرف سے قبول فرما، میں نے عمرہ اور حج دونوں کی نیت کی اور خالصۃً اللہ جَلَّ جَلَالَہٗ کیلئے ان دونوں کا اِحرام باندھا۔

حجِّ قِران

یہ سب سے افضل ہے، یہ حج ادا کرنے والا ''قارِن'' کہلاتا ہے۔ اس میں **عمرہ** اور **حج** کا اِحرام ایک ساتھ باندھا جاتا ہے مگر عمرہ کرنے کے بعد قارِن ''حَلْق'' یا ''قَصر'' نہیں کرواسکتا بلکہ بدستور اِحرام میں رہے گا۔ دسویں یا گیارہویں یا بارہویں ذُوالحجہ کو قربانی کرنے کے بعد ''حَلْق'' یا ''قصر'' کرواکے اِحرام کھول دے۔

قارِن عمرہ اور **حج** دونوں کی ایک ساتھ نیّت کرے گا چُنانچِہ وہ احرام باندھ کر نیّت کرے

حجِّ تَمتُّع

یہ حج ادا کرنے والا ''مُتَمَتِّع'' کہلاتا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان سے آنے والے عموماً تَمَتُّع ہی کیا کرتے ہیں۔ اس میں آسانی یہ ہے کہ اس میں عمرہ تو ہوتا ہی ہے لیکن عمرہ ادا کرنے کے بعد ''حَلْق'' یا ''قصر'' کرواکے اِحرام کھول دیا جاتا ہے اور پھر آٹھ ذُوالحجہ یا اس سے قبل حج کا اِحرام باندھا جاتا ہے۔

مُتَمَتِّع بھی آٹھ ذُوالحجہ یا اس سے قبل حج کا اِحرام باندھ کر نیّت کرے۔

حجِ اِفراد

اِفراد کرنے والے حاجی کو ''مُفرِد'' کہتے ہیں۔ اس حج میں ''عمرہ'' شامل نہیں ہے۔ اس میں صِرف حج کا ''اِحرام'' باندھا جاتا ہے۔ اہلِ مکّہ اور ''حِلّی'' یعنی مِیقات اور حُدُودِ حرم کے درمیان میں رہنے والے باشندے (مثلاً اہلیانِ جدّہ شریف) ''حجّ اِفراد'' کرتے ہیں۔ (دوسرے مُلک سے آنے والے بھی ''اِفراد'' کر سکتے ہیں)

مُفرِد بھی احرام باندھنے کے بعد اسی طرح نیّت اور آٹھ ذُوالحجہ یا اس سے قبل احرام باندھ کر نیت کرے گا۔

نوٹ: نیّت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، زَبان سے بھی کہہ لیں تو اچھّا ہے۔

حج کے پانچ دن

پہلا دن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔8 ذوالحجہ

آٹھویں ذوالحجہ کو غسل کرے اگر غسل نہ کر سکے تو وضو کر کے پہلے کی طرح احرام باندھے اور مسجد حرام میں کسی جگہ دو رکعت نماز احرام کی نیت سے پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سر سے چادر ہٹا کر یوں نیت کرے۔

''اللھم انی ارید الحج فیسرہ لی و تقبلہ منی ہ''

ترجمہ: اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں تو اسے میرے لیے آسان کر دے اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔

اس کے بعد تین بار اونچی آواز سے لبیک کہہ کر دعا مانگے۔ اب حج کا احرام بندھ گیا اور وہ ساری پابندیاں جو عمرہ کے احرام کے وقت تھیں لوٹ آئیں۔

احرام کے بعد کعبہ شریف کا ایک نفل طواف رمل و اضطباع کیساتھ کرے اور آج ہی طواف زیارت کی سعی بھی کر لے اگرچہ افضل یہ ہے کہ جب منیٰ سے طواف زیارت کے لیے آئے تب اسکی سعی کرے لیکن حاجیوں کی سہولت کیلئے پہلے بھی جائز ہے اور قارن و مفرد جو حالت احرام میں ہیں اور طواف قدوم میں طواف زیارت کی سعی سے فارغ ہو چکے ہیں انہیں سرے سے احرام باندھنے یا دوبارہ طواف زیارت کی سعی کرنے کی ضرورت نہیں۔

عورتوں کے حج کا احرام:- عورتیں اگر حالت ناپاکی میں نہ ہوں تو پہلے کی طرح احرام باندھ کر حج کی نیت کریں۔ اور جو عورتیں کہ ناپاکی کی حالت میں ہوں، غسل یا صرف وضو کریں اور اپنی قیام گاہ پر ہی حج کی نیت سے احرام باندھ لیں اور طواف زیارت کی سعی حج کیبعد طواف زیارت کیساتھ ہی ادا کریں اور ظہر سے پہلے منیٰ میں پہنچ جانا چاہیے کہ حضور سید عالمین ﷺ نے عرفات جانے سے پہلے منیٰ میں پانچ نمازیں ادا فرمائی ہیں۔

منیٰ کیطرف روانگی:- مکہ شریف سے منیٰ تقریباً 5 کلو میٹر ہے اور منیٰ سے عرفات تقریباً 9 کلو میٹر ہے اور ان دونوں کے درمیان 5 کلو میٹر پر مزدلفہ ہے۔

منیٰ جاتے ہوئے راستہ بھر لبیک، درود شریف اور دعا کی کثرت کریں۔ دنیا کی باتوں سے اجتناب کریں اور جب منیٰ نظر آئے تو یہ دعا پڑھیں۔

"اللھمہ ھذہ منی فامنن علی بما مننت بہ علی اولیائک ہ"

ترجمہ: اے اللہ یہ منیٰ ہے پس تو مجھ پر وہ احسان فرما جو تونے اپنے دوستوں پر احسان فرمایا ہے۔

منیٰ میں رات بھر ٹھہریں اور ظہر سے نویں کی صبح تک پانچ نمازیں یہیں پڑھیں۔ بعض لوگ آٹھویں کو منیٰ میں نہیں ٹھہرتے اور سیدھے عرفات پہنچ جاتے ہیں، انکی اتباع میں یہ سنت

عظیمہ ہر گز نہ چھوڑیں۔ منٰی کی یہ نویں رات نہایت مبارک رات ہے۔اسے ضائع نہ کریں پوری رات ذکر و عبادات میں گزاریں۔

دوسرا دن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔9ذوالحجہ

منٰی سے فجر کی نماز پڑھ کر لبیک، ذکر اور درود شریف میں مشغول رہیں۔جب سورج نکل آئے تو عرفات کی طرف روانہ ہو جائیں اور ظہر سے پہلے وہاں پہنچنے کی کوشش کریں۔ آج حج کا سب سے بڑا رکن وقوف عرفہ ادا کرنا ہے۔ جس کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا۔جب دھوپ پھیل جائے تو منٰی سے عرفات کی طرف جانا ہے جو 9 کلومیٹر ہے۔ جاتے ہوئے راستہ میں بے ضرورت کسی سے بات نہ کریں۔لبیک، دعائیں اور درود شریف کی کثرت کریں۔

عرفات:- عرفات ایک وسیع میدان کا نام ہے جس کا رقبہ تقریباً 20 کلومیٹر مربع ہے۔یہی وہ مبارک مقام ہے کہ جہاں 10 ہجری میں عرفہ کے دن اسلام مکمل ہوا۔یعنی حضور نبی کریم ﷺ نے حج کے موقع پر ایک لاکھ چودہ ہزار یا ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ اکرام رضی اللہ تعالٰی عنہم کی عظیم جماعت کو خطبہ حجۃ الوداع ارشاد فرمایا تھا۔اس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

ال یوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم ”
الاسلام دینا ہ“

آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔ عرفات وہ مبارک مقام ہے کہ جہاں آج نویں ذوالحجہ کو زوال کے بعد سے دسویں کی صبح کے پہلے تک کسی وقت حاضر ہونا خواہ ایک ہی گھڑی کیلئے کیوں نہ ہو حج کا اہم فرض

ہے کہ اگر یہ چھوٹ جائے تو اس سال حج ادا ہونے کی کوئی صورت ہی نہیں۔یعنی قربانی وغیرہ کا کفارہ بھی اسکا بدل نہیں ہو سکتا۔

جب جبل رحمت پر نگاہ پڑے جو میدان عرفات میں ہے تو دعا کریں کہ مقبول ہونے کا وقت ہے۔ عرفات پہنچ کر آپ جہاں چاہیں ٹھہر سکتے ہیں مگر جبل رحمت کے پاس ٹھہرنا افضل ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے اس جگہ وقوف فرمایا تھا۔ لیکن اگر وہاں گنجائش نہ ہو تو دوسری جگہ ٹھہرنے میں بھی حرج نہیں۔

دوپہر تک حسب طاقت صدقہ وخیرات، ذکر ولبیک، دعاواستغفار اور کلمہ توحید پڑھنے میں مشغول رہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سب میں بہتر چیز جو آج کے دن میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام نے کہی وہ یہ ہے۔

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحی ویمیت وھو حیّ لا یموت بیدہ الخیر ہ وھو علیٰ کل شئی قدیر ہ (ترمذی)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مریگا۔ اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

اور دوپہر سے پہلے کھانے پینے اور دوسرے ضروری کاموں سے فارغ ہو جائیں اور جس طرح آج کے دن حاجی کو روزہ رکھنا مکروہ ہے اسی طرح پیٹ بھر کھانا بھی مناسب نہیں کہ سستی کا باعث ہو گا۔

وقوف عرفہ:- وقوف عرفہ کا طریقہ یہ ہے کہ دوپہر کے قریب غسل کریں کہ سنت ہے اور غسل نہ کر سکیں تو وضو کریں پھر دوپہر ڈھلتے ہی مسجد نمرہ میں جائیں جو عرفات کے قریب ہے۔

وہاں ظہر وعصر کی نماز ظہر کیوقت میں ملا کر پڑھیں اور پھر میدان عرفات میں داخل ہو جائیں ۔لیکن مسجد نمرہ میں بہت رش ہوتی ہے اسلیے کہ خیمہ سے نکلنے کے بعد اپنے ساتھیوں تک پہنچنا بہت مشکل بلکہ بعض حالات میں ناممکن ہو جاتا ہے۔ جس سے وہ اور اسکے تمام ساتھی پریشان ہوتے ہیں اور عرفات کی حاضری کا مبارک وقت دعا واستغفار کے بجائے پریشانی میں گذرتا ہے۔

اسکے بعد نماز ظہر پڑھیں اور خیمہ میں پڑھنے کی صورت میں جمع بین الصلاتین نہیں یعنی عصر کی نماز اسکے وقت سے پہلے پڑھنا جائز نہیں خواہ تنہا پڑھیں یا اپنی خاص جماعت کیساتھ۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد دعاؤں میں مشغول ہو جائیں، درود شریف اور استغفار پڑھیں۔

اپنے عزیزوں اور جملہ مومنین ومومنات کیلئے نہایت عاجزی وانکساری کیساتھ مغفرت فرمائیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان عرفہ کے دن زوال کے بعد وقوف کرے پھر ایک سو مرتبہ کہے۔

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحی ویمیت ” وھو حیّ لا یموت بیدہ الخیر ہ وھو علیٰ کل شئی قدیر ہ

اور ایک سو مرتبہ سورہ اخلاص یعنی ” قل ھو اللہ احد ” پڑھے اور پھر ایک سو بار یہ درود شریف پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کو کیا ثواب دیا جائے جس نے میری تسبیح و تہلیل کی اور تعظیم و تکبیر کی مجھے پہچانا اور میری ثنا کی اور میرے نبی ﷺ پر درود بھیجا۔ اے فرشتو! گواہ رہو کہ میں نے اسے بخش دیا اور اسکی شفاعت خود اسکے حق میں قبول کی اور اگر میرا یہ بندہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسکی شفاعت تمام اہل عرفات کیلئے قبول کرونگا۔

غرض یہ ہے کہ آج اللہ رب کریم جل جلالہ کی بے انتہا نوازشوں اور بے پایاں رحمتوں کی بارش کا دن ہے۔ آج جس قدر دعا مانگ سکیں دل کھول کر مانگیں۔ جب سورج ڈوبنے میں آدھا گھنٹہ باقی

رہ جائے تو مزدلفہ جانے کے لیے گاڑی پر سوار ہو جائیں اگر مجبوری نہ ہو تو اپنی تیاری مکمل کر لیں جیسے ہی عرفات سے نکلنے کا اعلان ہو پیدل ہی چل پڑیں اور سورج ڈوبنے کے بعد فوراً حاجیوں کی روانگی شروع ہو جاتی ہے۔

مزدلفہ کی روانگی:- سورج ڈوبنے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کیطرف روانہ ہو جائیں اور راستہ بھر ذکر و درود شریف، دعا اور لبیک میں مصروف رہیں اور جب مزدلفہ میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں-

" اللھم حرم لحمی و عظمی و شحمی و شعری وسائر جوار حی علی النار ہ یا ارحم الراحمین ہ "

ترجمہ: اے اللہ! میرے گوشت، ہڈی، چربی، بال اور تمام اعضاء کو جنہم پر حرام کر دے۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

ابھی مغرب کی نماز ہرگز نہ پڑھیں کہ گناہ ہے اگر کسی نے پڑھ لی تو عشاء کے وقت میں پھر پڑھنی پڑیگی۔ یہاں جمع بین الصلاتیں اسطرح ہے کہ اذان و اقامت کے بعد مغرب کی فرض نماز ادا کی نیت سے پڑھیں۔ اسکے بعد فورا بغیر اقامت عشاء کی فرض نماز پڑھیں پھر مغرب کی سنت، پھر عشاء کی سنت اور پھر اسکے بعد وتر پڑھیں۔ یہاں دونوں نمازوں کو ایکساتھ پڑھنے کیلئے مسجد یا امام کی کوئی شرط نہیں۔ آپ تنہا پڑھیں یا جماعت سے بہر حال دونوں نماز عشاء کے وقت میں ایکساتھ پڑھنی ہونگی۔ مزدلفہ میں پوری رات گزارنا سنت موکدہ ہے اور وقوف کا اصلی وقت صبح صادق سے لیکر اجالا ہونے تک ہے۔ لہذا جو اس وقت کے بعد مزدلفہ پہنچے گا تو وقوف ادا نہ ہو گا اور کفارہ کی قربانی لازم ہو گی۔ ہاں کمزور عورت یا بیمار بھیڑ کی وجہ سے صبح صادق طلوع ہونے سے پہلے ہی داخل ہوا تو اس پر کچھ حرج نہیں۔

مزدلفہ کی جگہ بہت مبارک اور یہ رات بہت افضل ہے لہٰذا نماز کے بعد دوسری ضروریات سے فارغ ہو کر باقی رات لبیک، ذکر اور درود شریف پڑھنے میں گزارنا بہتر ہے اور دل چاہے تو تھوڑا آرام بھی کر لیں تاکہ تھکاوٹ دور ہو جائے۔

شیطان کو مارنے کے لیے اسی جگہ سے چنے برابر کنکریاں چن کر دھو لیں اگر تیرہویں ذی الحجہ تک کنکری مارنی ہے تو ستر (70) کنکریوں کی ضرورت پڑیگی اور بارہ تک مارنی ہے تو 49 کی۔

مزدلفہ میں صبح صادق طلوع ہوتے ہی توپ داغی جاتی ہے۔ اسکا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ باخبر ہو جائیں کہ وقوف کا واجب وقت اب شروع ہو گیا ہے۔

تیسرا دن ----------- 10 ذی الحجہ

توپ کی آواز کیبعد فجر کی نماز پڑھیں اس سے پہلے جائز نہیں پھر مشعر الحرام میں یعنی خاص پہاڑی پر اور یہ نہ ہو سکے تو اسکے دامن میں اور یہ بھی نہ ہو سکے تو وادی محسر کہ جہاں اصحاب فیل پر عذات نازل ہوا تھا، اسکے علاوہ جہاں جگہ ملے وقوف کریں، یعنی ٹھہر کر لبیک، دعا اور درود شریف پڑھنے میں لگے رہیں۔

منیٰ کی طرف واپسی:- جب سورج نکلنے میں دو رکعت پڑھنے کا وقت باقی رہ جائے تو منیٰ کیطرف روانہ ہو جائیں اگر سورج نکلنے کے بعد روانہ ہوں تو بھی ٹھیک ہے مگر دم واجب نہیں۔

جب منیٰ دکھائی دے تو وہی دعا پڑھیں جو مکہ شریف سے آتے ہوئے منیٰ دیکھ کر پڑھی تھی۔

" اللھم ھذہ منی فامنن علی بما مننت بہ علی اولیائک ہ "

منیٰ پہنچ کر آج دس ذی الحجہ کو صرف بڑے شیطان کو 7 کنکری مارنی ہیں۔ آج چھوٹے اور بیچ کے شیطانوں کو کنکریاں نہیں مارنی۔ اسکا وقت دسویں کی صبح سے گیارہویں کی صبح صادق تک ہے

لیکن سورج نکلنے کے بعد سے زوال تک کنکری مارنا سنت ہے۔ اگر کوئی بیمار ہو کہ جمرہ تک سواری پر بھی نہ جا سکتا ہو وہ دوسرے کو کنکری مارنے کا وکیل بنائے تو اس صورت میں کفارہ لازم نہیں آئیگا۔

:کنکری مارنے کا طریقہ

کنکری مارنے کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ جمرہ سے تقریبا پانچ ہاتھ کے فاصلہ پر اسطرح کھڑے ہوں کہ کعبہ شریف بائیں ہاتھ کیطرف ہو اور منیٰ داہنی طرف اور منہ جمرہ کیطرف۔ ایک کنکری انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑیں اور خوب اچھی طرح ہاتھ اٹھا کر بغل کی رنگت ظاہر ہو، یہ دعا پڑھ کر ماریں۔

بسم اللہ اللہ اکبر زغما للشیطان رضا للرحمٰن ہ اللھم اجعلہ حجا " "مبرورا و سعیا مشکورا ہ وذنبا مغفورا ہ

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اللہ بہت بڑا، شیطان کو ذلیل کرنے کیلئے اور اللہ کی رضا کیلئے۔ اے اللہ! اس کو حج مبرور کر۔ سعی مشکور کر اور گناہ بخش دے۔

اسطرح سات کنکری ایک ایک کر کے ماریں۔ ساتوں کو ایکساتھ ہرگز نہ ماریں اور کنکریاں جمرہ تک پہنچیں تو بہتر ہے ورنہ تین ہاتھ کی دوری پر گریں جو کنکری اس سے زیادہ دور گریگی اسکی گنتی نہ ہوگی۔ رش کی وجہ سے اگر کوئی تکلیف محسوس کریں تو جسطرح بھی کھڑے ہو کر آسانی سے مار سکیں مار دیں اور پہلی کنکری سے لبیک بند کر دیں۔ پھر جب سات پوری ہو جائیں تو وہاں نہ ٹھہریں۔ ذکر و دعا کرتے ہوئے فورا پلٹ آئیں۔

قربانی اور حجامت:- یہاں بقر عید کی نماز نہیں پڑھی جائیگی کنکریاں مارنے سے فارغ ہو کر حج کے شکرانہ کی قربانی کی جائیگی۔ یہ قربانی ہر حاجی مرد و عورت پر واجب ہے۔ اگر محتاج محض

ہوں یعنی انکے پاس اتنا نقد نہیں کہ وہ جانور خرید سکیں اور نہ ایسا سامان ہے کہ اسے بیچ کر لا سکیں تو ان پر قربانی کے بدلے دس روزے واجب ہونگے۔ تین تو حج کے مہینوں میں یعنی یکم شوال سے نویں ذوالحجہ تک حج کا احرام باندھنے کے بعد جب چاہیں رکھیں اور بہتر یہ ہے کہ 9,8,7 ذی الحجہ کو رکھیں اور باقی سات روزے 13 ویں ذی الحجہ کیبعد جب چاہیں رکھیں اور بہتر یہ ہے کہ گھر پہنچ کر رکھیں۔ حاجی اس سال دو قربانیاں کرے گا۔ ایک حج کے شکرانہ کی اور دوسری بقر عید کی۔

قربانی کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر حجامت بنوائیں، سر منڈوائیں یا بال کتروائیں اور عورتوں کو پورے سر کا بال انگلی کے پور کی مقدار برابر کترانا مستحب ہے اور چوتھائی سر کا بال انگلی کے پور کی مقدار برابر کترانا واجب ہے۔

مگر کسی نامحرم کے ہاتھ سے ہر گز نہ کتروائیں کہ حرام ہے اور جس کے سر پر بال نہ ہوں وہ استرا پھروائے اور سر منڈانے یا بال کتروانے سے پہلے ناخن نہ تراشیں اور نہ خط بنوائیں کہ دم لازم آئیگا یعنی قربانی کا کفارہ دینا پڑیگا۔ حجامت بنواتے وقت یہ دعا پڑھتے رہیں۔

" اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ ، واللہ اکبر، اللہ اکبر، وللہ الحمد "

قربانی کے بعد حجامت ہے یعنی اگر قربانی سے پہلے حجامت بنوائیں گے تو دم لازم آئیگا۔ مرد لوگ اگر بال کتروائیں تو سر میں جتنے بال ہیں اس میں سے چوتھائی کا انگلی کے پور کی مقدار برابر کتروانا واجب ہے اگر چوتھائی سے کم کتروایا تو دم لازم آئیگا۔

کتروانے کی صورت میں ایک پور سے زیادہ کتروائیں اس لیے کہ بال چھوٹے بڑے ہوتے ہیں ممکن ہے چوتھائی بالوں میں سے ایک پور نہ ترشیں اور سر منڈانے یا بال کتروانے کا وقت " ایام نحر " ہے یعنی اگر بارہویں ذی الحجہ تک حجامت نہ بنوائی تو قربانی کا کفارہ لازم آئیگا۔

حجامت کے بعد احرام کی ساری پابندیاں ختم ہو گئیں۔ اب نہا دھو کر سلے ہوئے کپڑے پہن سکتے ہیں لیکن طواف وزیارت جو حج کا فرض ہے اسکے پہلے بیوی سے صحبت کرنا، اسے شہوت کیساتھ چھونا یا بوسہ لینا حلال نہیں ہوا۔

طواف زیارت:- قربانی اور حجامت سے فارغ ہونے کے بعد افضل یہ ہے کہ آج ہی دسویں ذوالحجہ کو مکہ شریف پہنچ کر طواف زیارت کریں اور رات گزارنے کے لیے منیٰ واپس آجائیں۔ اگر طواف زیارت کی سعی کر چکے ہوں تو اس طواف کیبعد سعی نہ کریں اور اگر پہلے سعی نہ کی ہو اور احرام کی چادریں بدن پر ہوں تو اضطباع ورمل کیساتھ طواف کیبعد سعی کریں اور اگر احرام کی چادرین بدن پر نہ ہوں تو صرف سعی کریں۔ اس صورت میں طواف کے اندر رمل واضطباع نہیں اور سر منڈانے یا کتروانے کیبعد طواف زیارت کی سعی کی ہو تو پھر دوبارہ حجامت کی ضرورت نہیں۔

اگر دسویں کو طواف زیارت کا موقع نہ مل سکے تو بارہویں کی مغرب سے پہلے تک کر سکتے ہیں لیکن دسویں کو نہ کر سکنے کی صورت میں گیارہویں کو یہ طواف کر لینا بہتر ہے۔ بعض لوگ ناتجربہ کاری کی بنا پر آنے جانے کی پریشانی سے بچنے کے لیے بارہویں کی شام کو طواف زیارت کا پروگرام بناتے ہیں لیکن جب بارہویں کو زوال کے بعد کنکریاں مار کر گاڑیوں پر چلتے ہیں تو رش کی وجہ سے مغرب سے پہلے نہیں پہنچ پاتے اسطرح ان پر دم لازم آجاتا ہے اور گنہگار بھی ہوتے ہیں۔

ہاں اگر زوال کیبعد فوراً کنکری مار کر پیدل چل پڑیں تو مغرب سے پہلے طواف زیارت کر سکتے ہیں لیکن اس صورت میں بھی اچانک بیماری وغیرہ کے سبب وقت پر نہ پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اس لیے مناسب یہی ہے کہ دسویں یا گیارہویں کو طواف زیارت سے فارغ ہو جائیں یا گیارہویں کو بہر صورت واپس آکر رات منیٰ میں ہی گزاریں۔

طواف زیارت کیبعد بیوی حلال ہو گئی اور حج پورا ہو گیا کہ اس کا دوسرا فرض یہ طواف تھا۔
عورتوں کیلیئے بھی یہ طواف زیارت فرض ہے لیکن حیض یا نفاس کیوجہ سے اگر بارہویں تک نہ کر سکیں تو ان پر کوئی دم یا کفارہ لازم نہیں آئیگا۔ وہ جب بھی پاک ہوں طواف زیارت کر لیں۔ ہاں اگر حیض و نفاس کے علاوہ کسی دوسرے عذر بیماری وغیرہ کیوجہ سے بارہویں کے غروب آفتاب کے بعد طواف زیارت کرینگے تو مردوں کیطرح ان پر بھی دم لازم آئیگا۔

چوتھا دن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 11 ذی الحجہ

11 ذی الحجہ کو تینوں شیطانوں کو کنکری مارنی ہے۔ اسکا وقت سورج ڈھلنے کیبعد سے صبح صادق تک ہے لیکن سورج ڈوبنے کیبعد بلا عذر مکروہ ہے۔ جمرہ اولیٰ یعنی چھوٹے شیطان سے شروع کریں جو مسجد خیف کے قریب ہے۔ سات کنکریاں پہلے کے طریقہ پر دعا پڑھ کے ماریں مگر قبلہ رو ہو کر۔
کنکری مار کر کچھ آگے بڑھ جائیں اور قبلہ رو ہاتھ اٹھا کر اس طرح دعا کریں کہ ہتھیلیاں قبلہ کیطرف رہیں۔ نہایت عاجزی و انکساری کیساتھ درود شریف، دعا اور استغفار میں کم از کم بیس آیتیں پڑھنے کی مقدار تک مشغول رہیں۔

پھر جمرہ وسطیٰ یعنی درمیانی شیطان پر جا کر رمی جمار اور دعا اسی طرح کریں پھر بڑے شیطان پر جا کر جس کو جمرہ کبریٰ اور جمرہ عقبہ بھی کہتے ہیں سات کنکری ماریں مگر وہاں ٹھہریں نہیں بلکہ فورا پلٹ آئیں اور پلٹتے ہوئے دعا کریں۔

پانچواں دن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔12 ذی الحجہ

آج زوال کے بعد حاجی تینوں جمرات کی رمی (یعنی کنکریاں) مارنی ہیں۔ بالکل اسی طریقے 12 سے جیسے آپ کل کر چکے ہیں۔ رمی کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے اس سے پہلے رمی کرنا جائز نہیں۔ زوال سے لے کر غروب آفتاب تک جائز ہے۔ بوڑھوں، بیماروں اور عورتوں کو رات کے وقت ہی کنکریاں مارنی چاہیے تاکہ مردوں کے ہجوم سے بچ سکیں۔ 12 ذی الحجہ کو غروب آفتاب سے پہلے رمی کر کے حدود منیٰ سے نکل کر مکہ مکرمہ تشریف لے جائیں۔ الحمد اللہ آپ کا حج مکمل ہو گیا۔

13 ذی الحجہ

اگر آپ 12 ذوالحجہ کو غروب آفتاب کے وقت منیٰ میں ہی ہیں تو اب مکہ مکرمہ نہ جائیں بلکہ 13 ذی الحجہ کو بعد زوال کنکریاں مار کر مکہ مکرمہ جائیں گے اگر رمی کے بغیر چلے گئے تو دم دینا پڑے گا۔ اب حج کے تمام ارکان ادا ہو چکے ہیں۔

طواف وداع: میقات سے باہر رہنے والوں پر واجب ہے کہ طواف زیارت کے بعد مکہ مکرمہ سے رخصتی کا طواف بھی کریں اس کو طواف وداع اور طواف صدر بھی کہتے ہیں اور یہ حج کا آخری واجب ہے جو تینوں قسم کا حج کرنے والوں پر برابر ہے۔

ایام رمی۔۔

حج کا چوتھا، پانچواں اور چھٹا دن۔۔۔ 11، 12، 13 ذی الحجہ

طواف زیارت سے فارغ ہونے کے بعد منٰی واپس آجائیں اور دو رات اور دو دن یہیں قیام کریں۔ گیارہویں تاریخ بعد نماز ظہر پھر رمی کے لئے روانہ ہوں اور رمی جمرہ اولی سے شروع کریں۔ پھر جمرہ وسطٰی پر جائیں رمی کے بعد کچھ آگے بڑھ کر حضوری قلب سے دعا و استغفار کریں۔ پھر جمرہ عقبہ پر جائیں مگر یہاں رمی کر کے ٹھہریں نہیں بلکہ فوراً پلٹ آئیں۔ اسی طرح بارہ تاریخ کو زوال کے بعد رمی کریں اور بارھویں کی رمی کر کے غروب آفتاب سے پہلے مکہ معظمہ کو روانہ ہو جائیں۔

طواف وداع

جب واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع بجالائیں مگر اس میں رمل ہے نہ سعی اور نہ ہی اضطباع، پھر دو رکعت مقام ابراھیم علیہ السلام پر پڑھ کر زمزم پر آئیں اپنے ہاتھ سے پانی لیں اور قبلہ رو ہو کر خوب سیر ہو کر پئیں۔ ہر سانس میں نظریں اٹھا کر اللہ کے پیارے گھر کو بھی تکتے رہیں۔ اپنے جسم، سر اور منہ پر بھی پانی لگائیں اور پانی پیتے وقت یہ دعا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ.

"اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفاء کا طالب ہوں"۔

زمزم سے فارغ ہونے کے بعد مقام ملتزم پر آئیں۔ باب کعبہ پر کھڑے ہو کر بوسہ دیں۔ خانہ کعبہ کا پردہ پکڑ کر پیکرِ عجز و انکساری بن کر یہ دعا مانگیں۔

اَلسَّائِلُ بِبَابِکَ یَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَمَعْرُوْفِکَ وَیَرْجُوْ رَحْمَتَکَ.

”تیرے در کا سائل تجھ سے تیرے فضل اور مہربانیوں کا سوال کرتا ہے اور تیری رحمت کی امید کرتا ہے“۔

خانہ کعبہ سے جدا ہوتے وقت دعا

جب آپ طواف وداع، زمزم اور مقام ملتزم سے فارغ ہو جائیں تو پھر حجر اسود کو بوسہ دے کر خانہ کعبہ سے جدائی پر افسوس کرتے ہوئے کعبہ شریف کی طرف منہ کئے الٹے پاؤں مسجد حرام سے باہر آجائیں اور باہر آتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

”اے اللہ! نہ بنا میرے اس حج کو آخری زیارت گاہ اپنے گھر کی جو حرمت والا ہے اور اگر تو اس کو آخری زیارت بنائے تو اس کا بدلہ جنت عنایت کر، ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی حمد کرنے والے، اس کی رحمت کا قصد کرنے والے ہیں۔ سچ کر دکھایا اللہ نے اپنا وعدہ نصرت دی اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) اور شکست دی کفار کے لشکروں کو اکیلے نے۔ نہیں طاقت نیکی کی اور گناہ سے بچنے کی مگر اللہ کی مدد سے جو بہت ہی بلند عظمت والا ہے“۔

مدینۃ الرسول ﷺ کا مبارک سفر:

حجاج کرام کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین رہے کہ حج مکہ مکرمہ میں پورا ہو جاتا ہے، لیکن جس شخص کو اللہ تعالیٰ حج جیسی عظیم سعادت نصیب فرمائے تو وہ مسجد نبوی ﷺ اور مدینہ نبویہ ﷺ کی زیارت سے کیوں محروم رہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ کی مسجد اور آپ کا شہر ہے لہٰذا حاجی اگر مدینہ نبویہ کی طرف سفر کرنا چاہے تو مسجد نبوی کی زیارت کی نیت

کرے۔

'مسجد نبوی ﷺ' کی زیارت:

جب حاجی مسجد نبوی میں داخل ہو تو تحیۃ المسجد یعنی دو رکعتیں ادا کرے، البتہ ریاض الجنۃ میں دو نفل پڑھنا افضل ہیں۔ (بخاری و مسلم) البتہ مدینہ نبویہ پہنچ کر اس کے لیے درج ذیل زیارتیں مشروع ہیں۔ (بخاری و مسلم)

'1۔ قبر مبارک رسول کریم ﷺ' کی زیارت:

حاجی آپ ﷺ کی قبر مبارک کے پاس جائے، انتہائی ادب احترام کے ساتھ دھیمی آواز میں اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُولَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ کے الفاظ سے کہے پھر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بھی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَابَکْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُمَرُ کے الفاظ کہے۔ (مؤطا) یاد رہے کہ اہل قبور کو مسنون سلام اور دعا کے الفاظ یہ ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلٰی أَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُسْلِمِینَ، وَیَرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِینَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِینَ، وإنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِکُمْ لَلَاحِقُونَ، اسی طرح یہ الفاظ بھی ثابت ہیں۔ 'اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ أَہْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ وَ الْمُسْلِمِینَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِکُمْ لَلَاحِقُونَ، أَسْئَالُ اللهَ لَنَا وَلَکُمْ الْعَافِیَۃَ' (مسلم، ابن ماجہ)

2۔ جنت البقیع قبرستان' کی زیارت:

یہ مدینہ نبویہ کا قبرستان ہے۔ حاجی وہاں جائے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تمام مؤمنین کے لیے استغفار اور بلندئ درجات کی دعا کرے۔ (مسلم)

'3۔ شہدائے احد کے مزارات کی زیارت:

حاجی شہدائے احد کی قبروں کے پاس جائے،ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرے اور قبرستان والی دعا پڑھے۔

' 4۔ مسجد قبا' کی زیارت:

حاجی باوضو ہو کر مسجد قبا جائے اور وہاں دو نفل ادا کرے جس کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔(نسائی)